

آٹو پالیسی 2026-31: وزیراعظم کی منظوری، ٹیرف میں کمی اور 30 فیصد ای وی ہدف



آٹو پالیسی 2026-31: ٹیرف اصلاحات اور سی بی یو ڈیوٹیاں

وزیراعظم نے آٹو پالیسی 2026-31 کی منظوری دے دی ہے۔ اس کا مقصد پاکستان کو محفوظ اسمبلی مارکیٹ سے زیادہ مسابقتی، برآمدی اور ماحول دوست آٹو صنعت کی طرف لے جانا ہے۔

باقی صفحہ 2 (پاکستان) پر

روزانہ انڈا کھانا: صحت مند افراد کے لیے ایک
انڈا کافی، مگر فیٹی لیور اور کولیسٹرول کے
مریضوں کے لیے احتیاط لازم

ایک غذائی رپورٹ کے مطابق انڈے پروٹین اور چکنائی کے ساتھ
لنی اہم غذائی اجزاء کا ذریعہ ہیں، اور صحت مند افراد کے لیے روزانہ
انڈا کھانا ایک ...

باقی صفحہ 2 (پاکستان) پر

پاکستان

آٹو پالیسی 2026-31: وزیراعظم کی منظوری، ٹیرف میں کمی اور 30 فیصد ای وی ہدف

آٹو پالیسی 2026-31: ٹیرف اصلاحات اور سی بی یو ڈیوٹیاں

Aftab Maken

آٹو پالیسی 2026-31: ٹیرف اصلاحات اور سی بی یو ڈیوٹیاں

خلاصے کے مطابق کسٹمز ڈیوٹی کا ڈھانچہ سادہ کر کے 0، 5، 10 اور 15 فیصد کے سلیز میں لایا جائے گا۔ ریگولیٹری ڈیوٹی اور اضافی کسٹمز ڈیوٹی مالی سال 2031 تک ختم کی جائیں گی۔ اوسط وزنی درآمدی ٹیرف تخمینی 15.7 فیصد سے کم ہو کر 5.99 فیصد پر آجائے گا۔

درآمد شدہ سی بی یو پر ڈیوٹی مالی سال 2031 تک ان اہداف کے مطابق کم ہوگی:

گاڑی کی قسمی سال 2031 میں سی بی یو ڈیوٹی (ہدف) 850 سی سی تک 35 فیصد 851 سے 1,000 سی سی 40 فیصد 1,001 سے 1,500 سی سی 45 فیصد 1,501 سے 1,800 سی سی 77 فیصد 1,800 سی سی سے اوپر 115 فیصد ہائرڈ (سی بی یو) 15 فیصد این ای وی / ای وی (سی بی یو) ترجیحی (بہت کم)

مقامی سازی کے اہداف اور برآمدی ذمہ داریاں

آٹو پالیسی 2026-31 میں سی کے ڈی ڈیوٹی کے مالی سال 2031 کے اہداف یہ ہیں: غیر مقامی پرزوں پر 10 فیصد، مقامی پرزوں پر 15 فیصد، اور بعض خام مال پر صفر ڈیوٹی کا ہدف۔ مالی سال 2031 تک کم از کم مقامی ویلیو ایڈیشن (ایم ڈی وی اے) کے اہداف یہ ہیں:

- پسینجہ کاریں: 40 فیصد
- ہلکی کمرشل گاڑیاں: 45 فیصد
- ٹریکٹر: 80 فیصد
- موٹر سائیکلیں اور تین پہیوں والی سواریاں (رکشے): 90 فیصد
- این ای وی: 15 فیصد



وزیراعظم نے آٹو پالیسی 2026-31 کی منظوری دے دی ہے۔ اس کا مقصد پاکستان کو محفوظ اسمبلی مارکیٹ سے زیادہ مسابقتی، برآمدی اور ماحول دوست آٹو صنعت کی طرف لے جانا ہے۔

خلاصے میں 4.586 ارب ڈالر (گاڑیاں اور آٹو پارٹس) کا برآمدی ہدف، 17.7 ارب ڈالر کی مجموعی زرمبادلہ بچت اور 2030 تک الیکٹرک اور نیو انرجی گاڑیوں (ای وی / این ای وی) کا 30 فیصد حصہ شامل ہے۔

پالیسی کی حیثیت "وزیراعظم سے منظور شدہ" بتائی گئی ہے جبکہ حتمی شکل دینے کا عمل جاری ہے۔

پس منظر: آٹو پالیسی 2026-31 کے بنیادی ستون

خلاصے کے مطابق پالیسی سات ستونوں پر کھڑی ہے: ٹیرف اصلاحات، درآمد شدہ مکمل تیار گاڑیوں (سی بی یو) پر ڈیوٹی میں بتدریج کمی، سی کے ڈی لٹس کے لیے مقامی سازی کی شرائط، برآمدی ذمہ داریاں، استعمال شدہ گاڑیوں کی درآمد، ای وی کی حوصلہ افزائی، اور حفاظت و گورننس کے اقدامات۔ اس میں ایک ٹائمن لائن بھی دی گئی ہے جس کے مطابق اصولی منظوری ستمبر 2025 میں ہوئی

برآمدی کارکردگی کو مراعات سے جوڑا جائے گا۔ پسینج کاربنانے والوں کو مالی سال 2031 تک اپنی پیداواری مالیت کا 12 فیصد برآمد کرنا ہوگا۔ ہدف پورا نہ کرنے پر کسٹمز جرمانے اور کامیاب برآمد کنندگان کے لیے ممکنہ رعایتیں تجویز ہیں۔

استعمال شدہ گاڑیوں کی درآمد اور ای وی پر زور

پانچ سال تک پرانی استعمال شدہ گاڑیوں کی تجارتی درآمد مخصوص شرائط کے تحت اجازت پائے گی۔ ابتدائی ریگولیٹری ٹیرف تقریباً 40 فیصد ہے جو 2030 کی طرف بتدریج کم کیا جائے گا۔ خلاصے کے مطابق اس سے مقامی اسمبلرز کے لیے مسابقت بڑھے گی۔

ای وی پر زور نیو انرجی وہیکل پالیسی 2025-30 سے ہم آہنگ بتایا گیا ہے۔ اس میں شامل ہیں:

- ای وی مراعات کے لیے 100.36 ارب روپے کا پیو (PAVE) پروگرام، جو اندرونی دہن انجن (آئی سی ای) گاڑیوں پر 1 سے 3 فیصد لیوی سے فنڈ ہوگا
- 10 ملین روپے تک گرین آٹو فنانسنگ، سات سال تک کی مدت کے ساتھ
- تقریباً 3,000 عوامی چارجنگ اسٹیشنز کا منصوبہ

لورنس کے محاذ پر تقریباً 62 یونیس (UNECE) گاڑیوں کے حفاظتی معیارات نافذ کیے جائیں گے، آٹو پارٹس ایکسپورٹ کو نسل قائم ہوگی، اور انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ (ای ڈی بی) مقامی سازی کے نظام کا نفاذ کرے گا۔

تجزیہ: آٹو پالیسی 2026-31 کے خلاصے میں کیا مبہم ہے

چونکہ ماخذ ایک ثانوی خلاصہ ہے اور پالیسی ابھی نوٹیفائی نہیں ہوئی، اس لیے آٹو پالیسی 2026-31 کو چند احتیاطوں کے ساتھ پڑھنا چاہیے:

1. ٹائم لائن میل نہیں کھاتی: خلاصے میں اصولی منظوری ستمبر 2025 کی اور قانونی و مالی جائزہ چوتھی سہ ماہی 2025 سے پہلی سہ ماہی 2026 تک بتایا گیا ہے، مگر خبر اکتوبر 2026 میں آرہی ہے اور نوٹیفیکیشن اب بھی "جلد" ہے۔ منظوریوں کی سرکاری ترتیب واضح نہیں۔

2. ٹیرف کے دو مختلف عدد: 5.99 فیصد اوسط وزنی ٹیرف کے ساتھ بڑے انجنوں پر 77 اور 115 فیصد سی بی یو ڈیوٹی بھی موجود ہے۔ یعنی درآمد شدہ مکمل گاڑیوں پر مقامی اسمبلرز کا تحفظ بلند رہتا ہے، لہذا اوسط کا عدد مارکیٹ کے کھلنے کا تاثر بڑھا کر پیش کر سکتا ہے۔

3. "سستی گاڑیاں" بمقابلہ لیوی: خلاصہ وقت کے ساتھ گاڑیوں کی کم قیمتوں کو فائدہ قرار دیتا ہے، مگر آئی سی ای گاڑیوں پر 1 سے 3 فیصد لیوی بھی تجویز ہے۔ پیٹرول اور ڈیزل گاڑیاں خریدنے والوں کو قریب کی مدت میں زیادہ ادائیگی کرنا پڑ سکتی ہے۔

4. عجیب لگنے والے اعداد: ہائرڈ سی بی یو پر 15 فیصد ڈیوٹی سب سے چھوٹی گاڑیوں کے 35 فیصد ہدف سے بہت کم ہے، اور مقامی پروزوں پر سی کے ڈی ڈیوٹی (15 فیصد) غیر مقامی پروزوں (10 فیصد) سے زیادہ دکھائی گئی ہے۔ یہ خلاصے میں غلطی بھی ہو سکتی ہے اور دانستہ مراعات بھی۔ پالیسی کا متن ہی اسے واضح کرے گا۔

5. زر مبادلہ کے دعوے: 17.7 ارب ڈالر کی بچت کا ہدف مجموعی ہے اور اس کی بنیاد نہیں بتائی گئی۔ استعمال شدہ گاڑیوں کی آسان درآمد سے درآمدی بل بڑھ بھی سکتا ہے، اس لیے خالص بچت کا حساب واضح نہیں۔

6. عمل درآمد کا خطرہ: خلاصہ خود خطرات گنوتا ہے: استعمال شدہ درآمدات سے مسابقت، مقامی سازی کے اہداف پر عمل، برآمدات اور این ای وی کے لیے صنعت کی تیاری، اور عبوری دور میں مارجن پر دباؤ۔ جرمانے اور رعایتیں تبھی معنی رکھتی ہیں جب ان پر عمل ہو۔

7. ای وی انفراسٹرکچر: 3,000 چارجنگ اسٹیشنز کا منصوبہ ہے مگر نہ ٹائم لائن ہے، نہ لیوی کے سوا فنڈنگ کا ذریعہ، اور نہ گروڈ کی تیاری کا ذکر۔

مسابقتی، مقامی سازی پر بنی اور برآمدی صنعت کا مقصد معقول ہے۔ آٹو پالیسی 2026-31 کی کامیابی اس پر منحصر ہوگی کہ حتمی نوٹیفائی شدہ متن ان اہداف کو برقرار رکھتا ہے اور ان پر عمل کراتا ہے یا نہیں۔

آٹو پالیسی 2026-31 ایک نظر میں

پہلو تقصیل پالیسی کی مدت 2026 تا 2031 حیثیتوزیراعظم سے منظور، حتمی شکل جاری درآمدی ہدف 4.586 ارب ڈالر (گاڑیاں اور پرزے) زر مبادلہ بچت کا ہدف 17.7 ارب ڈالر (مجموعی) ای وی / این ای وی حصہ 2030 تک 30 فیصد اوسط وزنی ٹیرف 15.7 فیصد (تخمینی موجودہ)

سے 5.99 فیصد (مالی سال 2031) ڈیوٹی ڈھانچہ 0، 5، 10، 15 فیصد
سلیمنز سب سے زیادہ سی بی یو ڈیوٹی (مالی سال 2031) 115 فیصد (1,800
سی سی سے اوپر) استعمال شدہ گاڑیوں کی درآمد 5 سال تک پرانی، ابتدائی
یئر تقریباً 40 فیصد برآمدی ذمہ دار پیداواری مالیت کا 12 فیصد (مالی

سال 2031 تک، پسینگر کاریں کی پروگرام 100.36 ارب روپے گرین
آٹو فنانسنگ 10 ملین روپے تک، 7 سال تکعوامی چارجنگ اسٹیشنز تقریباً
3,000 منصوبہ بند حفاظتی معیاراً تقریباً 62 یونیس معیارات

روزانہ انڈا کھانا: صحت مند افراد کے لیے ایک انڈا کافی، مگر فیٹی لیور اور کولیسٹرول کے مریضوں کے لیے احتیاط لازم

روزانہ انڈا کھانا: وزن، بچے اور کولیسٹرول

Aftab Maken

- زردی: پروٹین سفیدی سے کم، مگر وٹامن اے، بی 6، بی 12، ڈی،
کیلشیم، فولیٹ، اومیگا 3 اور کولیسٹرول کا بڑا ذریعہ۔ رپورٹ کے
مطابق زردی غذائیت میں سفیدی سے زیادہ امیر سمجھی جاتی ہے۔

روزانہ انڈا کھانا: وزن، بچے اور کولیسٹرول

- وزن کم کرنے والے: رپورٹ کے مطابق انڈے دیگر کھانوں کے
مقابلے میں زیادہ دیرینہ بھرا رکھ سکتے ہیں۔ بعد میں بھوک سے
بچنے کے لیے ساتھ ایک سے دو سلائس ڈبل روٹی، سبزیاں اور پھل
لینے کا مشورہ ہے۔
- بچے: روزانہ ایک انڈا کولین فراہم کر کے دماغی اور ذہنی نشوونما میں
مدد دے سکتا ہے۔
- فیٹی لیور اور بلند چکنائی: رپورٹ کے مطابق ایسے افراد کو انڈا
مکمل چھوڑنا لازم نہیں، مگر تعداد محدود رکھیں اور ابالنے یا بھاپ میں
پکانے جیسے طریقے اپنائیں، تلے ہوئے انڈے سے بچیں۔ فیٹی لیور
کے مریض ہفتے میں اوسطاً دو سے تین انڈے کھائیں۔ جگر کے
انزائمز بڑھے ہوں یا مرض درمیانے سے شدید ہو تو انڈے کی جگہ
دیگر صحت مند پروٹین بہتر ہیں۔

مجموعی غذا: کیا کھائیں، کس سے بچیں

رپورٹ کا کہنا ہے کہ صحت مند افراد کے لیے بھی اصل بات متوازن
خوراک ہے: سبزیاں، پھل، ریشہ، مچھلی، اچھا پروٹین اور کم سیر شدہ
چکنائی۔ روزانہ انڈا کھانا اسی بڑے غذائی ڈھانچے کا ایک حصہ ہو سکتا
ہے۔



ایک غذائی رپورٹ کے مطابق انڈے پروٹین اور چکنائی کے ساتھ کئی
اہم غذائی اجزاء کا ذریعہ ہیں، اور صحت مند افراد کے لیے روزانہ انڈا کھانا
ایک انڈے کی حد تک مناسب سمجھا گیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق وزن کم کرنے والے اسے ناشتے میں شامل کر سکتے
ہیں اور بچوں کو بھی روزانہ ایک انڈا دیا جا سکتا ہے، جبکہ فیٹی لیور اور
بلند چکنائی کے مریضوں کو تعداد پر قابو رکھنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ رپورٹ
میں کسی تحقیقی مطالعے یا ماہر کا حوالہ شامل نہیں۔

پس منظر: انڈے میں کیا کیا ہے

رپورٹ کے مطابق انڈا کولین، سیلینیم، کیلشیم، آرن، زنک، وٹامن
ڈی، بی 12، فولیٹ، یائوٹن، وٹامن بی 6 اور اومیگا 3 و 6 جیسے اجزاء کا
بھرپور ذریعہ ہے۔ اس میں لیسیتھن بھی پایا جاتا ہے، جس کے بارے
میں کہا گیا ہے کہ وہ خون میں کولیسٹرول کی مقدار کو متوازن رکھنے میں مدد
دیتا ہے۔ روزانہ انڈا کھانا اسی غذائی کثافت کی بنا پر زیر بحث ہے۔

- سفیدی: نیاسن، پوٹاشیم، رابو فلیون اور میگنیشیم سے بھرپور اور
چکنائی سے پاک بتائی گئی ہے۔

تجویز کردہ اجزاء میں سالم اناج، بغیر کھال کی مرغی، ٹوفو، دالیں، زیتون، سویا بین اور کینولا کا تیل، بادام و اخروٹ (اعتدال میں) اور کم چکنائی والا دودھ شامل ہیں۔ جن چیزوں کو محدود کرنے کا مشورہ ہے ان میں کلجی، آتیں، دل اور گردے جیسے اعضا، چربی والا سرخ گوشت، مرغی لی کھال، سویج اور ہیم جیسا پراسیس شدہ گوشت، تلی ہوئی اشیا (خصوصاً بار بار استعمال شدہ تیل میں)، ریفائنڈ چینی اور الکحل شامل ہیں۔

تجزیہ: رپورٹ میں کیا کمی ہے

بہ مضمون عمومی غذائی مشورے پر مبنی ہے، اس لیے روزانہ انڈا کھانا کے بارے میں چند نکات قابل غور ہیں:

1. تحقیقی حوالہ نہیں: رپورٹ میں کسی مطالعے، ادارے یا ماہر غذائیت کا نام نہیں، لہذا یہ دعوے آزادانہ طور پر جانچے نہیں جا سکتے۔

2. "ایک انڈا" کی حد: صحت مند افراد کے لیے "ایک انڈا روزانہ" کی بنیاد نہیں بتائی گئی۔ مختلف ممالک کی غذائی ہدایات میں اس بارے

میں فرق ہو سکتا ہے۔

3. لیسیتھن کا دعویٰ: یہ بات کہ لیسیتھن کو لیسٹرول متوازن کرتا ہے، کسی ثبوت کے بغیر بیان ہوئی۔ زردی میں کو لیسٹرول بھی موجود ہونے کا ذکر رپورٹ خود کرتی ہے۔

4. فیٹی لیور کی ہدایت: "ہفتے میں دو سے تین انڈے" کی تجویز عمومی ہے۔ جگر کے مریضوں کے لیے مقدار ان کی کیفیت کے مطابق معالج ہی طے کر سکتا ہے۔

5. بچوں کے لیے مشورہ: ایک انڈا روزانہ سب بچوں کے لیے موزوں ہو، یہ عمر، الرجی اور صحت پر منحصر ہے۔ انڈے سے الرجی عام ہے، اس کا ذکر رپورٹ میں نہیں۔

6. غیر متعلقہ اشتہارات: اصل متن کے ساتھ فٹنس پلان اور پریزنٹیشن ایپ کے اسپانسرڈ اشتہارات بھی آئے ہیں۔ یہ خبر کا حصہ نہیں اور اس رپورٹ میں شامل نہیں کیے گئے۔

مجموعی طور پر روزانہ انڈا کھانا متوازن خوراک کے حصے کے طور پر معقول معلوم ہوتا ہے، مگر بیماری کی صورت میں ڈاکٹر یا ماہر غذائیت کا مشورہ مقدم ہے۔

آج کے ریٹس

↑ +779.34	پوائنٹس 165,930.98	KSE-100
↑ +0.23	روپے 277.01	ڈالر (انٹرنیک، تقریباً)
↑ +1,206	روپے فی تولہ 427,697	سونہ - عالمی قیمت
↑ +0.88	روپے فی لیٹر 382.02	پیٹرول
↑ +0.53	روپے فی لیٹر 389.80	ڈیزل

موسم

فیصل آباد 21° صاف آسمان 30° / 21°	راولپنڈی 16° صاف آسمان 29° / 16°	لاہور 20° صاف آسمان 30° / 20°	اسلام آباد 17° صاف آسمان 28° / 17°
سرگودھا 20° صاف آسمان 30° / 20°	سیالکوٹ 18° صاف آسمان 29° / 18°	گوجرانوالہ 20° صاف آسمان 30° / 20°	ملتان 22° زیادہ تر صاف 35° / 22°

یہ اعداد ایڈیشن تیار ہوتے وقت (22 اکتوبر، 06:00) کے ہیں۔ ذرائع: Open-Meteo، gold-api.com، Exchange Rate API، PSX، ڈیسک۔
صرف معلومات کے لیے، سرمایہ کاری کا مشورہ نہیں۔